1022 I

شرح قصیدہ عینیہ

مجہول

سطور: ۱۵

سائز: ۱۵×۲۵

خط: نسخ

اوراق: ۹ تا ۲۸۴ (کل: ۲۷۵)

کاتب: علی بن محمد بن عبود بن بدر بن عبود مرعی الکثیری ہمدانی شافعی ساکن بلدہ زنوقی

تاریخ کتابت: جمعرات ۵ صفر سنہ ۱۲۶۰ھ / ۲۵ فروری سنہ ۱۸۴۴ء

موضوع: تصوف

زبان: عربی

آغاز: الحمد للہ رب العالمین الذی عیّن لاعیان لاعیان عین عیان حق الیقین۔

اختتام: سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین۔

ترقیمہ: ختم الکتاب بعون اللہ الملک الوھاب علی ید الفقیر الحقیر راجی عفو اللہ القدیر علی بن محمد بن عبود بن بدر بن عبود مرعی الکثیری بنسل الھمدانی والمذھب الشافعی ساکن بلد زنوقی ختمہ بتاریخ لیلۃ الخمیس وخمس فی شھر صفر سنہ ۱۲۶۰ھ

نوٹ : شیخ المشائخ عبداللہ بن علوی بن محمد بن احمد بن عبداللہ بن محمد الحداد بن علوی بن احمد بن ابی بکر بن احمد الفقیہ العلامہ السید الجلیل احمد بن الشیخ الامام السید ابوالوجیہ عبدالرحمٰن بن السید الامام الفرغام علوی عم سیدنا الفقیہ محمد بن علی المقدم نے ایک قصیدہ لکھا ہے۔ جس کی ردیف عین ہے۔ اسی لئے اس کو عینیہ کہا جاتا ہے۔ حضرت ناظم نے شارح کو اس کی شرح لکھنے کا حکم دیا۔ شارح کو تامل تھا۔ حضرت ناظم نے دوبارہ حکم دیا جب شارح کو ان سے ایک خاص خلوت میں اور اجتماع مخصوص میں ملنے کا موقع ملا۔ تب شارح نے اس کی شرح لکھی اور بہت کتابوں کے استفادہ کے ساتھ حضرت ناظم عبداللہ سے بھی استفادہ کیا۔ انھوں نے اپنی تصنیفات عطا کیں یہ قصیدہ ۱۴۰ ابیات پر مشتمل ہے اخیر میں عربی قصائد ہیں۔ شیخ عبدالرحیم البرعی معشوق نبی اور حضرت غوث الاعظمؒ کے قصائد ہیں۔۔۔